(۴)

مزید حادثات

چوہدری محمد اسلم سلیمی صاحب کے خاندان کے متذکرہ حادثہ سے ذرا ہی پہلے مولانا خلیل حامدی ڈائرکٹر دارالعروبہ کی سالی منصورہ گیٹ کے باہر بس کی زد میں آکر جاں بحق ہوگئیں۔ خدا مغفرت کرے۔ اس کے جلدی بعد مولانا عبدالمالک شیخ الحدیث (دارالعلوم) کی کم عمر بچی کو بھی سڑک پر ایک گاڑی کی ٹکر لگی، مگر خدا نے بچا لیا اور معمولی چوٹیں آئیں۔ ایک دو روز ہسپتال میں گذارے۔

مرضیاتِ الٰہی کے تحت یہ ساری آزمائشیں پیش آئیں۔ خدا تعالیٰ آئندہ کے لیے خیریت رکھے۔ آمین۔

(بقیہ دینی جدوجہد کا اصل محور)

دعوتِ اسلامی کی اصل بنیاد انکارِ شرک اور احقاقِ توحید ہی ہے۔ ان کی تمام جدوجہد میں اوّلین اہمیت اسی بات کی ہونی چاہیے، ورنہ دوسری صورت میں اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ کسی علاقے میں غیر اللہ کے اسی طرح پکارے جانے اور ان ساری مشرکانہ اور جاہلانہ خرافات کے جاری رہنے کے باوجود وہاں اسلامی نظام آسکتا ہے اور آنے کے بعد قائم رہ سکتا ہے، تو ان کو معلوم ہو جائے کہ بڑی خام خیالی ہے اور تاریخ دعوتِ انبیاء سے عدم آگاہی کی علامت ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ ان کے خاتمے کی تحریک ہی سے اقامتِ دین کے لیے راہ ہموار ہوگی — اور ان شاء اللہ تحریکِ اسلامی کی فتح و نصرت کے بعد پہلی ضرب انہی شعائرِ جاہلیہ پر لگے گی۔